E-mail : tarjumaneurdu@gmail.com RNI.No.MAHURD/2010/37324 PL / MGN / 134 / 2019-21

روزنامہ

ترجمانِ اُردو مالیگاؤں

ایڈیٹر: محمد یوسف

DAILY TARJUMAN E URDU MALEGAON

http://www.tarjumaneurdu.blogspot.com / facebook : tarjumaneurdu

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ — حضرت فاطمہؓ کے چہرہ کا روشن ہوجانا

ایک مرتبہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائیں اور بھوک کی وجہ سے ان کا چہرہ پیلا ہورہا تھا۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ اُٹھا کران کیلئے دعا کردی۔حضرت عمرانؓ کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا چہرہ سرخ اور روشن ہوگیا۔(یہ واقعہ پردہ کی آیت نازل ہونے سے پہلے کا ہے۔) بیہقی فی دلائل النبوۃ:2353،عن عمران بن حصین)

اس کالم کی حفاظت کرنا آپ کا اخلاقی و دینی فریضہ ھے ، اس کی بے حرمتی نہ ھونے دیں ۔ (ادارہ)

جلد نمبر۱۴ | شمارہ نمبر۸۴ | مورخہ۱۰رمئی ۲۰۲۰ء-۱۶ررمضان المبارک ۱۴۴۱ھ | اتوار | Sunday | 10-05-2020 | Issue No.84 | Vol.No.14 | पाने : ६ (४+२) | قیمت : 3روپیہ

ضلع میں کورونا مریضوں کی تعداد634،شہر میں514مریض،ایک پولس جوان کی موت

چاندوڑ کا کسان بھی پوزیٹو،ریاست میں مریضوں کی تعداد20ہزار سے زیادہ،دادا بھسے نے مون برت رکھا

مالیگاؤں (نامہ نگار) ہندوستان میں مہاراشٹر اور مہاراشٹر میں مالیگاؤں شہر کورونا بیماری کے تعلق سے موضوع بحث بنا ہوا ہے،مریضوں کی تعداد دن بدن بڑھتی ہی جارہی ہے۔ حالانکہ ریاستی حکومت ہر ممکن کوشش کررہی ہے۔ مگر مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد قابو میں نہیں آرہی ہے۔کورونا کی زنجیر ٹوٹنے کا نام نہیں لے رہی ہے۔اس معاملے میں عوامی تعاون اہمیت رکھتا ہے۔مگر عوام کا تعاون ملتا کم ہی نظر آرہا ہے۔ لوگ بے فکر ہوکر بھیڑ میں جارہے ہیں،کورونا مشتبہ افراد سے بھی کھل کر رابطہ قائم کیا جارہا ہے۔جس گھر میں کورونا بیماری سے مشکوک موت ہوئی ہے۔اُن گھروں کو 14 دن کیلئے کورنٹائن کرنے کی بجائے اِن گھروں کے متعلق جھوٹی باتیں کی جارہی ہیں،اور مرض کو چھپانے کی کوشش کی جارہی ہے۔جس کی وجہ سے اموات میں اضافہ ہورہا ہے ۔ زیادہ اموات کو الگ الگ انام دیا جارہا ہے۔ دیگر بیماری ہونے کا عذر پیش کیا جارہا ہے،مگر اتنی زیادہ اموات شہر میں الگ ہی اشارہ کررہی ہے۔ مالیگاؤں شہر میں روزانہ 30 سے 40 ر اموات ہورہی ہیں،کسی روز زیادہ بھی اموات ہوتی ہے۔اس معاملے میں یہ بھی کہا جارہا ہے کہ بیماری کے خوف نے عام مریضوں کو نقصان پہنچایا ہے۔ عام مریض نفسیاتی طور سے مزید خوفزدہ ہوکر موت کی آغوش مس جارہے ہیں۔ اموات کے تعلق سے جتنے منہ اُتنی باتیں ہورہی ہیں،مگر بڑھتے ہوئے پوزیٹو مریضوں کی تعداد کچھ اور ہی کہانی بیان کررہی ہے۔ ناسک ضلع میں کورونا مریضوں کی تعداد بڑھ کر634 ہوگئی ہے۔ بروز سنیچر کو ضلع میں نئے 52 مریضوں کا اضافہ ہوا،جس میں چاندوڑ کے ایک گنے کا کسان بھی شامل ہے۔ 35 سالہ کسان کی رپورٹ پوزیٹو آنے سے ہلچل مچ گئی ہے۔ دوسری جانب مالیگاؤں شہر میں ڈیوٹی انجام دینے والے پولس جوان کی بروز سنیچر کو کورونا میں مبتلا ہونے کی وجہ سے موت ہوگئی۔ 51 سالہ پولس جوان کی موت کیساتھ ہی سرکاری ریکارڈ کے مطابق اس بیماری سے مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر20 ہوگئی ہے۔ مالیگاؤں شہر کے علاقے سوئیگاؤں میں دو کرانہ بیوپاری کی رپورٹ پوزیٹو آنے کی وجہ سے مسئلہ پیدا ہوگیا ہے۔ سوئیگاؤں کے کرانہ مارکیٹ کے بیوپاریوں کے زد میں آنے کی وجہ سے کرانہ مارکیٹ ممکنہ طور سے بند رہ سکتا ہے۔ان دونوں بیوپاریوں کی رپورٹ پوزیٹو آنے سے بیوپاری طبقہ بھی پریشان ہوگیا ہے۔ مالیگاؤں شہر میں دیگر علاقوں کے مقابلے میں ہوا میں آکسیجن کم پائی جارہی ہے۔آکسیجن کی کمی کی وجہ سے لوگوں کو سانس لینے میں تکلیف ہورہی ہے اور لوگ بے چینی محسوس کررہے ہیں،آکسیجن کی کمی کی صاف وجہ یہ ہے کہ شہر سے درختوں کی کٹائی بڑے پیمانے پر ہوئی ہے۔لکڑی مافیا خاموشی سے درختوں کو کاٹ کر فروخت کردیتا ہے اور محکمہ جنگلات سمیت کارپوریشن کے شجر کاری عملے کو کوئی لینا دینا نہیں رہتا ہے۔سانس میں لینے میں ہورہی تکلیف کی وجہ سے اسپتالوں کے علاوہ کئی گھروں میں گیس سلنڈر لائے جارہے ہیں اور سانس لینے میں تکلیف دور کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔مالیگاؤں شہر کو صاف ستھری ہوا فراہم کرنے کیلئے دھول مٹی سے پاک،فضائی وصوتی آلودگی سے پاک شہر بنانا ہوگا۔ندیوں کی گندگی کا خاتمہ کرنا ہوگا۔تب ہی راحت ملے گی۔ورنہ آئے دن سانس لینے میں تکلیف ہونے کا سلسلہ جاری رہے گا،دیگر علاقوں میں کورونا کی بیماری ختم ہوجائے گی،مگر مالیگاؤں شہر میں اس بیماری کا قیام زیادہ دنوں تک قائم رہ سکتا ہے،گذشتہ روز ضلع میں113 مشتبہ مریضوں کی رپورٹ آنے کے بعد پوزیٹو مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔مالیگاؤں شہر کے علاوہ مہاراشٹر کی صورت حال کچھ بہتر نہیں ہے۔مہاراشٹر میں مریضوں کی تعداد بڑھتے بڑھتے20 ہزار کے پار ہوگئی ہے۔جس میں ممبئی ، پونہ اور مالیگاؤں کا بڑا حصہ بتایا جارہا ہے۔ مہاراشٹر حکومت بڑھتی ہوئی تعداد سے کافی فکر مند ہے،ہر ممکن کوشش کے باوجود تعداد گھٹنے کی بجائے بڑھتی ہی جارہی ہے۔ وزیر اعلیٰ اُدھو ٹھاکرے نے محکمہ صحت سے کہا ہے کہ جلد سے جلد حالات پر قابو پایا جائے ،اور مہاراشٹر کو گرین زون میں شامل کیا جائے ،تاکہ لاک ڈاؤن کو ختم کرنے کی راہ ہموار ہوسکے،17 مئی کے بعد بھی مہاراشٹر میں لاک ڈاؤن بڑھایا جاسکتا ہے۔ ملک بھر میں 30 مئی تک لاک ڈاؤن رہ سکتا ہے اور اس کے بعد بیماری سے لڑتے ہوئے لاک ڈاؤن کو ختم کیا جاسکتا ہے۔ پھیلتی ہوئی بیماری کی وجہ سے مہاراشٹر میں بہر حال مشکلات رہے گی اور مہاراشٹر سمیت مالیگاؤں کیلئے اس بیماری سے نکلنا آسان نہیں ہوگا۔ کیونکہ اس بیماری کے خاتمے میں عام عوام کا رول اہمیت رکھتا ہے۔مگر عام عوام کا تعاون روز بہ روز کم ہوتا جارہا ہے۔جس کی وجہ سے بیماری کو قابو میں کرنا آسان نہیں ہوگا۔مالیگاؤں شہر میں بیماری کی شروعات کے دوران ڈاکٹرس کا اندازہ تھا کہ مریضوں کی تعداد300 تک جائے گی مگر اب 5 ہزار کے آس پاس تعداد کا اندازہ پیش کیا جارہا ہے۔ مستقبل میں بیماری کے پھیلاؤ کے اندیشے کے پیش نظر اسپتالوں کی تعداد بڑھتی جارہی ہے اور مالیگاؤں فیسٹول کے میدان سمیت اسپننگ مل کے پیچھے عارضی اسپتال کی تعمیر بھی زیر غور ہے ، جلد ہی اس معاملے میں فیصلہ ہوسکتا ہے۔مالیگاؤں شہر میں کورونا وائرس کی بڑھتی ہوئی آفت لاکھ کوششوں کے باوجود قابو میں نہیں آرہی ہے۔اعلیٰ افسران کی میٹنگ میں بھی ٹھوس معاملہ سامنے نہیں آرہا ہے۔ان حالات کے پیش نظر ریاستی وزیر دادا بھسے نے مون برت رکھتے ہوئے سنکٹ موچن ہنومان مندر پہنچ کر پوجا کی ، اور بیماری کے خاتمے کیلئے دُعا مانگی۔اس معاملے میں ریاستی وزیر دادا بھسے سے بات چیت کرنے کی کوشش اخباری نمائندوں نے کی ، مگر ریاستی وزیر نے بات چیت کرنے سے انکار کردیا ، موصوف حالات سے کافی رنجیدہ دکھائی دیئے۔

مہاراشٹر میں 714 پولیس اہلکار کورونا سے متاثرہ

مالیگاؤں (نامہ نگار) ملک میں مہاراشٹر کووڈ - 19 سے سب سے زیادہ متاثر ہے اور یہاں روز بروز حالت خراب ہوتی جارہی ہے وہیں کورونا وارئیرس پولیس اہلکاروں کے بڑی تعداد میں متاثر ہونے سے تشویش لاحق بڑھ گئی ہے۔مہاراشٹر پولیس نے ہفتہ کو بتایا ریاست میں 714 پولیس اہلکار متاثر ہوئے ہیں۔ان میں فی الحال 648 فعال معاملات ہیں۔ 61 پولیس اہلکار صحت مند ہوچکے ہیں جبکہ پانچ کی موت ہوئی ہے۔ریاست میں متاثرین میں 633 سپاہی اور 81 افسران شامل ہیں۔ محکمہ پولیس کے توثیق شدہ کیسیس میں 577 سپاہی اور 10 افسران ہیں۔صحت مند افراد میں 51 سپاہی اور 10 افسر ہیں۔ہلاک ہونے والے تمام مرد اہلکار ہیں۔مہاراشٹر میں پولیس اہلکاروں کے ساتھ 194 حملے کے واقعات ہوئے ہیں اور 689 لوگ گرفتار بھی کیئے گئے ہیں۔ ممبئی کی آرتھر روڈ جیل میں 77 قیدیوں اور 26 ملازمین کی کورونا رپورٹ مثبت آئی ہے ۔مہاراشٹر کے اورنگ آباد ضلع اورنگ آباد میں کووڈ۔ 19 کے 17 نئے کیسیس سامنے آئے جس کی وجہ سے متاثرین کی مجموعی تعداد 500 تک پہنچ گئی ہے۔ان نئے کیسیس میں سنجے نگر (6) مکندواڑی میں (4)،بابر کالونی میں (2)،بھوانی نگر،آسفیہ کالونی،رام نگر اور سلک مل کالونی میں بالترتیب ایک ۔ایک مریض ہے۔ جمعہ کو اس ضلع میں 100 افراد کورونا سے متاثر تھے جن میں انڈین بٹالین فورس کے 73 جوان بھی شامل ہیں۔

اورنگ آباد سانحہ کیلئے ’حکومت‘ ذمہ دار: شیوسینا

مالیگاؤں (نامہ نگار) شیوسینا کے ترجمان مراٹھی روزنامہ ’سامنا‘ میں ہفتہ کو اپنے اداریہ میں لکھا کہ مہاراشٹرا کے ضلع اورنگ آباد میں ایک مال گاڑی کے نیچے کچلے جانے کے سبب 16 مائیگرنٹ لیبرس کی اموات کے لئے ’حکومت‘ ذمہ دار ہے،تاہم اس اخبار نے یہ واضح نہیں کیا کہ آیا وہ بی جے پی کے زیر قیادت مرکز یا پھر خود سینا کے زیر قیادت حکومت مہاراشٹرا کو اس سانحہ کیلئے ذمہ دار ٹھہرا رہا ہے۔حکومت نے ان مزدوروں کو اپنے متعلقہ مقامات پر جانے کیلئے نہ کبھی سوچا تھا اور نہ ہی ان کی غذا کیلئے انتظامات کئے تھے۔ کورونا وائرس کے سبب لاک ڈاؤن نافذ کرنے سے قبل حکام کو چاہئے تھا کہ وہ غریبوں کے مسائل کو بھی مدِ ذہن رکھتے۔ مدھیہ پردیش کو پیادہ پاؤں جانے کے دوران تھکی ماندی حالت میں ریل کی پٹریوں کے درمیان سوجانے کے سبب ٹرین کے پہیوں تلے کچلے گئے مرد،خواتین اور بچوں کے اطراف بکھری پڑی روٹیاں انتہائی دلخراش منظر اور ایک تلخ حقیقت کی عکاسی کررہی تھیں۔

200 بیڈ کا جنرل اسپتال کو وِیڈ کیا جائے،کارپوریشن اپنا پرانا واڈیا دواخانہ جاری کرے

کسی ہال یا جگہ پر نئے فنڈ کے ذریعے عوامی پیسوں کا اصراف نہ کیا جائے: شانِ ہند

مالیگاؤں (پریس ریلیز) مہا گٹھ بندھن آگھاڑی کی گٹ نیتا شانِ ہند نہال احمد کی جانب سے کارپوریشن کمشنر، انتظامیہ اور مہاراشٹر سرکار کے ہیلتھ سیکریٹری سے یہ درخواست کی گئی ہے کہ چونکہ مالیگاؤں شہر آج مکمل طور پر کورونا وائرس کی چپیٹ میں ہے۔پورے ملک میں ہر شہر کا بڑا ہاسپٹل کورونا کے مریضوں کیلئے مختص کیا گیا ہے لیکن مالیگاؤں شہر میں دوسو بیڈ کے جنرل (سِول) ہاسپٹل کو عام مریضوں کے علاج کے نام پر کووِیڈ فری کردیا گیا ہے۔ مستقیم ڈِگنیٹی نے جب جنرل ہاسپٹل کا دورہ کیا تو پایا کہ جنرل (سِول) ہاسپٹل میں عام مریضوں کی تعداد بمشکل دس کے قریب ہے اور ان کا علاج بھی ٹھیک ڈھنگ سے نہیں کیا جارہا ہے اسی طرح کارپوریشن نے اپنا خود کا سب سے پرانا واڈیا دواخانہ بند کرکے رکھا ہے جبکہ پرائیویٹ ہاسپٹل جاری کرنے کیلئے دباؤ بنایا جاتا ہے اب جبکہ شہر کے تقریباً سبھی پرائیویٹ ہاسپٹل جاری ہوگئے ہیں تو کارپوریشن بھی اپنی ذمہ داری نبھاتے ہوئے واڈیا دواخانہ سمیت سٹانہ دواخانہ اور علی اکبر ہاسپٹل بھی نان کووِیڈ کے نام سے جاری کرے، جہاں عام مریضوں کا بہتر سہولیات کیساتھ علاج کیا جائے۔ جنرل (سِول) ہاسپٹل جہاں دوسو بیڈ ہیں، مختلف سہولیات موجود ہیں، نرسنگ اسٹاف ہے، ڈاکٹرس ہیں، ایسے ہاسپٹل کو نان کووِیڈ ڈکلئیر کرنا شہر کی عوام کے ساتھ سراسر ناانصافی ہے۔موجودہ حالات میں ناسک اور دھولیہ کے فرقہ پرست مالیگاؤں کے مریضوں کو اپنے شہروں کے سِول ہاسپٹلس میں داخلے سے روکنے کی بات کہتے ہیں، اس پر کارپوریشن کو شرم آنی چاہیئے کہ خود کا سِول ہاسپٹل ہوتے ہوئے ہمیں دوسرے شہروں کے سِول ہاسپٹل کا رخ کرنا پڑتا ہے۔آج کمشنر سے ہونے والی ملاقات میں کارپوریشن اور انتظامیہ سے یہی مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ جلد از جلد جنرل (سِول) ہاسپٹل کو کورونا مریضوں کے علاج کیلئے جاری کرے۔ساتھ ہی جو پرائیویٹ ہاسپٹل کورونا کے علاج کیلئے مختص کئے گئے ہیں انہیں بھی بہتر انتظام کے ساتھ جاری رکھا جائے۔اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ کارپوریشن اور انتظامیہ جو الگ الگ ہال اور جگہوں کو کورونا کے علاج کیلئے ریزرو کرنا چاہتی ہے اس خرچ سے بچا جاسکتا ہے اور عوامی خزانے کا صحیح سمت میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔شانِ ہند کا کہنا ہے کہ شہری انتظامیہ اگر صحیح ڈھنگ سے لائحۂ عمل تیار کرکے اس پر عمل درآمد کرے تو شہریان کو کافی حد تک راحت مل سکتی ہے۔شہر پر آئی اس مشکل گھڑی میں بھی اگر اچھی پلاننگ کا فقدان رہا اور سیاسی نظریے کی بنیاد پر شہری مفاد کو بالائے طاق رکھ کر پوزیشن اور اپوزیشن کا کھیل کھیلا جاتا رہا تو اس کا بڑا نقصان شہر کی عوام کو بھگتنا پڑے گا اور مہا گٹھ بندھن آگھاڑی قطعی ایسا برداشت نہیں کرے گی۔ جنتا دل سیکریٹری مستقیم ڈِگنیٹی نے سخت لہجہ اختیار کرتے ہوئے کہا کہ شہری مفاد کا خیال نہ کئے جانے پر مہا گٹھ بندھن آگھاڑی ایسے حالات میں قانون کی پاسداری کرتے ہوئے تحریکی قدم بھی اٹھانے پر پیچھے نہیں ہٹے گی۔اسلئے مہا گٹھ بندھن آگھاڑی امید کرتی ہے کہ شہری انتظامیہ، کارپوریشن اور سرکار ہمارے مطالبے پر سنجیدگی سے غور کرتے ہوئے ٹھوس اقدام کرے گی۔

راشن کارڈ نہ رکھنے والے ضرورت مندوں کو راشٹروادی مدد کریگی

مالیگاؤں (نامہ نگار) کورونا وائرس پھیل جانے کی وجہ سے مرکزی حکومت نے لاک ڈاؤن کردیا ہے۔غریب عوام کو الگ الگ اسکیموں سے کم قیمت اور مفت میں اناج فراہم کیا جارہا ہے،لیکن کچھ افراد ایسے بھی ہیں جن کے پاس راشن کارڈ ہی نہیں ہے ، ایسے افراد کو اناج فراہم کرنیکا بیڑہ ناسک راشٹروادی کانگریس نے اٹھایا ہے۔70 ٹن اناج کا بندوبست کیا گیا ہے ضرورت مندوں کو اناج فراہم کیا جارہا ہے۔

دھولیہ کے لیب سے روزانہ 5 ہزار نمونوں کی جانچ ہوگی

مالیگاؤں (نامہ نگار) ضلع کلکٹر سورج مانڈھرے کی سربراہی میں اعلیٰ افسران کی جائزہ میٹنگ ہوئی ، اس میٹنگ میں اسپتالوں کی کمی ، نئے اسپتالوں کو حاصل کرنے ، پرائیویٹ ڈاکٹرس کی خدمات حاصل کرنے سمیت دیگر امور پر چرچا ہوئی۔ مالیگاؤں شہر میں بڑھتے ہوئے کورونا مریضوں کے نمونوں کی جانچ کی رفتار بڑھانے کیلئے 38 لاکھ روپئے منظور کئے گئے ہیں،دھولیہ میں لیب شروع کیا جارہا ہے اس لیب میں روزانہ 5 ہزار مریضوں کی استطاعت رہے گی، میٹنگ میں ضلع ایس پی آرتی سنگھ،پنکج آشیا،میونسپل کمشنر، پرانت آفیسر سمیت دیگر اعلیٰ آفیسران موجود رہے ، علاج کے متعلق سنجیدگی سے کام کرنے کیلئے خصوصی اقدامات پرزور دیا گیا۔

ماہِ رمضان — سلسلہ نمبر14 — ماہِ رمضان کی ہر رات مغفرت کی رات ہے

از: شفیق احمد ابن عبد اللطیف آئمی

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔بے شک ماہِ رمضان میں رات کا ایک تہائی حصہ گزرنے کے بعد (اللہ تعالیٰ کی طرف سے) ایک اعلان کرنے والا اعلان کرتا ہے۔ یا رات کے آخر تہائی میں اعلان کرتا ہے۔ ہے کوئی سوال کرنے والا؟ کہ اللہ تعالیٰ اس کا سوال پورا کرے۔ ہے کوئی بخشش مانگنے والا؟ کہ اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمادے۔ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول فرمالے۔(شُعب الایمان)

اس حدیث میں حضور ﷺ نے مسلمانوں کو بہت بڑی بشارت (خوش خبری) دی ہے کہ اللہ تعالیٰ ماہِ رمضان میں مسلمان روزہ داروں پر اتنے زیادہ مہربان ہوجاتے ہیں کہ ہر رات اعلان کرواتے ہیں۔اور پوری طرح اپنے بندوں کی طرف متوجہ رہتے ہیں۔اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے بے انتہا محبت کرتے ہیں۔اس دنیا میں ماں کی مثال دی جاتی ہے کہ ماں اپنی اولاد سے اتنی محبت کرتی ہے کہ کوئی بھی کسی سے اتنی محبت نہیں کرتا۔ یہ محبت اللہ تعالیٰ نے ہر ماں میں ودیعت کردی ہے۔اور اسی محبت کی وجہ سے ہر ماں اپنی اولاد کیلئے سب کچھ کرنے کو تیار ہوجاتی ہے۔

لیکن اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے ستر 70 ماؤں سے زیادہ محبت کرتے ہیں۔یعنی ایک ماں اپنی اولاد سے جتنی محبت کرتی ہے اس سے ستر 70 گنا زیادہ محبت اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ تو بندے کو دوزخ سے بچانے کا بہانہ چاہتے ہیں۔لیکن بندہ غفلت میں پڑا رہتا ہے۔اور اللہ تعالیٰ کو بھولا رہتا ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ ایک لمحے کے لئے بندے کو بھول جائیں تو وہ لمحہ بندے کے لئے مصیبت بن جائیگا۔

یہ اللہ تعالیٰ کی اپنے بندوں پر مہربانی اور محبت ہے کہ پورے ماہِ رمضان اپنے بندوں کی مغفرت کرتا رہتا ہے۔ایک صحابیہ (عورت) رضی اللہ عنہا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا۔یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں اپنی اولاد سے اتنی محبت کرتی ہوں کہ اس کی ذرا سی تکلیف پر بے چین ہوجاتی ہوں۔اور اگر وہ دوزخ کی آگ میں جلے گا تو میں تو بالکل برداشت نہیں کرسکوں گی۔تو اللہ تعالیٰ جو ایک ماں سے ستّر 70 گنا زیادہ محبت اپنے بندوں سے کرتے ہیں وہ کس طرح اپنے بندوں کو دوزخ میں جلتا ہوا دیکھ سکیں گے۔ یہ سن کر آپ ﷺ رو پڑے۔اور روتے ہوئے بار بار یہی فرماتے رہے کہ اللہ تعالیٰ نہیں چاہتا کہ اس کے بندے دوزخ میں جلیں۔اللہ تعالیٰ نہیں چاہتا کہ اس کے بندے دوزخ میں جلیں۔ اللہ تعالیٰ نہیں چاہتا کہ اس کے بندے دوزخ میں جلیں۔ یہ ہے اللہ تعالیٰ کی اپنے بندے سے محبت۔

اللہ تعالیٰ تو ہم کو دوزخ سے بچانا چاہتا ہے۔اور اسی لئے ہم پر رحم فرما کر ہمیں ماہِ رمضان عطا فرمایا۔اور اس مہینے میں ہر وقت اور خاص طور سے رات کے وقت اپنے روزہ دار بندوں کی طرف متوجہ رہتا ہے۔کہ جب بھی میرا بندہ اپنے گناہوں پر شرمندہ ہوکر معافی مانگے گا۔تو میں اسے معاف کردوں گا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی خاص مہربانی اور رحمت اپنے روزہ دار بندوں پر ہے۔کہ وہ پورے ماہ رمضان اپنے بندوں کو معاف کرتا رہتا ہے۔اور مغفرت کرتا رہتا ہے۔اور دوزخ سے آزادی کا پروانہ جاری کرتا رہتا ہے۔اب یہ ہماری بہت بڑی بدنصیبی ہوگی کہ ہم ماہِ رمضان کو پائیں اور اللہ تعالیٰ کی خاص مہربانی اور رحمت سے فائدہ اٹھا کر اپنی مغفرت نہیں کرسکیں۔اس لئے ہمیں چاہیئے کہ ماہِ رمضان کے پورے روزے رکھیں۔ برائیوں سے بچیں اور زیادہ سے زیادہ نیک کام کریں اور راتوں میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں اور گڑ گڑا کر اللہ تعالیٰ سے دعائیں کریں۔اور اپنے گناہوں کی معافی مانگیں۔اور اپنی مغفرت کی دعا کریں۔

رمضان کی دُعا (۱۶) اے اللہ! ہمیں حضور اقدس ﷺ کے پیارے طریقے پر قائم رکھ۔

سولہواں روزہ	افطار کا وقت : 7:04	سحری کا آخر وقت : 4:32

مجلس علماء وائمہ مساجد، مالیگاؤں کے شائع کردہ تقویم کے مطابق۔

کیا یہ سچ ہے کہ 12؍ مئی کو ’’ثریا ستارہ طلوع ہوگا اور کورونا وائرس ختم ہوجائیگا‘‘

از: مفتی آصف انجم ملی ندوی 9273996969 - 9822249411

سوشل میڈیا پر کئی دنوں سے یہ مضمون گشت کر رہا ہے کہ ’’حدیث کے مطابق 12؍ مئی کو ’’کورونا کی وبا‘‘ ختم ہوجائے گی۔‘‘ یہ ایک دعویٰ ہے اور اس دعوے کی دلیل کے طور پر بعض احادیث اور شارحین حدیث و مفسرین کرام کے اقوال پیش کئے گئے ہیں۔ اس مضمون کو پڑھ کر کچھ لوگوں نے یقین کرلیا کہ کورونا وائرس کی وبا چند دنوں میں دنیا سے ختم ہوجائے گی لہٰذا اب وہ 12؍ مئی کے انتظار میں بھی ہیں۔ نہ صرف وہ انتظار میں ہیں بلکہ اس بات کو لوگوں میں پھیلانے میں لگے ہوئے ہیں۔ وہ چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے اور جس کسی سے ملاقات کرتے ہیں اسی بات کا چرچا کرتے ہیں۔ اس میدان میں ہماری مائیں اور بہنیں مردوں سے دو قدم آگے ہیں اور اس ’’خوش خبری سے بھرپور عجیب تحریر‘‘ کو بنا پڑھے ہی پھیلانے میں جُٹ گئی ہیں۔ حالانکہ اس دعوے کی تردید میں بعض مفتیانِ عظام اور علماءِ کرام کے مضامین اور فتوے سوشل میڈیا پر وائرل ہو چکے ہیں، جن میں اس دعوے کا اور اس میں حوالے کے طور پر پیش کی گئی حدیث شریف کا علمی انداز میں ہر پہلو سے جائزہ لے کر یہ بتادیا گیا ہے کہ یہ دعویٰ ہرگز صحیح نہیں ہے۔ اس کے باوجود کچھ لوگ مسلسل یہی پھیلا رہے ہیں کہ ’’12؍ مئی کو ’’کورونا کی وبا‘‘ ختم ہوجائے گی۔‘‘ سچی بات یہ ہے کہ جس کسی نے ’’شاندار تحقیق‘‘ کے نام پر یہ شوشہ چھوڑا ہے اور جن لوگوں نے اسے پھیلایا ہے انہوں نے درحقیقت ایک ’’غلط بات‘‘ کو پھیلا دیا ہے۔ سچی بات یہ ہے کہ 12؍ مئی کو ثریا ستارہ کے طلوع ہونے کا کورونا وائرس یا کسی وبائی بیماری سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ بلکہ جس حدیث شریف سے فاضل محقق نے استفادہ واستدلال کیا ہے اسی سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ثریا ستارہ کے طلوع ہونے کا تعلق راجح اقوال کے مطابق صرف کھجوروں یا پھلوں کی بیماریوں سے ہے اور وہ بھی محض ایک ’’علامت اور اندازہ‘‘ کے طور پر ہے کوئی قطعی اور تاکیدی بات نہیں ہے۔ اسلئے ضروری ہے کہ ہم مسلمان بالخصوص ایسی حالت میں جب کہ ہم علم نہیں رکھتے، اس قسم کی باتوں کو پھیلانے سے بچیں اور ’’ثریا ستارہ‘‘ کے طلوع ہونے کا انتظار کرنے اور اسے مؤثر حقیقی سمجھنے کی بجائے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوں۔ ذکر وتلاوت، نماز، روزوں اور دعاؤں کا خوب اہتمام کریں، گناہوں سے بچیں۔ اپنے چھوٹے بڑے تمام گناہوں سے توبہ کریں۔ ماہِ رمضان المبارک کے شب وروز بلکہ اس کا ایک ایک لمحہ بے حد قیمتی ہے اس کو غنیمت جانیں اور ہرگز ضائع نہ کریں۔ نفع و نقصان میں، بیماریوں اور آفتوں کے پھیلنے اور دور ہونے میں ستاروں کے اثر انداز ہونے اور ان کے عمل دخل کا یقین رکھنا ایمان کی کمزوری اور عقیدہ کا بگاڑ ہے، اس سے ہوشیار رہیں۔ اللہ پاک سب کو نیک توفیق بخشیں۔ آمین۔

جانے والوں کی یاد آتی ہے

قحط الرجال کے اس دور میں تھوڑے تھوڑے وقفے سے عظیم المرتبت اور ہر لمحہ امت مسلمہ کی فکر واتحاد کی کوشش میں لگے رہنے والی شخصیات کا اس دنیا سے جانا نہایت ہی غم کا باعث ہے۔ لیکن مرضی مولیٰ کے آگے سب بے بس ولاچار ہیں۔ انہی شخصیات میں سے حضرت مولانا عبدالباری صاحب قاسمی رحمۃ اللہ علیہ (سابق شیخ الحدیث مدرسہ اسلامیہ) ہیں جن کا شمار شہر ہی کے نہیں بلکہ مہاراشٹر کے اکابر علماء میں شمار ہوتا تھا حضرت مولانا ایک لمبے عرصے سے مدرسہ اسلامیہ میں بخاری شریف کا درس دیتے تھے، معہد ملت اور متعلقین معہد سے گہرا ربط تھا، ارکان معہد کی دعوت پر کسی بھی پروگرام میں اپنی تمام مصروفیتوں کو درکنار کر کے ضرور تشریف لاتے تھے، حضرت مولانا اعلیٰ اخلاق، علمی فہم وبصیرت کے حامل تھے۔ اسی طرح مولانا عبدالحمید جمالی صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا بھی کچھ دن قبل انتقال ہوا، مولانا کے روابط بھی معہد ملت سے گہرے تھے معہد کے کام کاج میں دلچسپی لیتے تھے خصوصا ادارۂ امتحان دینیات کے ایک فعال رکن بھی تھے۔ اسی طرح جمعیت اہل حدیث اور کل جماعتی تنظیم کے خاص ذمہ دار مولانا فضل الرحمٰن محمدی رحمۃ اللہ علیہ اور کا بھی چند روز قبل انتقال ہوا، دینی سرگرمیوں کے علاوہ سماجی سرگرمی میں بھی مصروف رہتے تھے، میری آخری ملاقات قلعہ میں لاک ڈان کے درمیان غریب عوام کا سروے کر رہے تھے۔ اسی طرح معہد ملت کے مایہ ناز استاذ حضرت مولانا زبیر احمد ملی ندیمی صاحب کی والدہ محترمہ کا گزشتہ دنوں انتقال ہوا، اسی طرح عبدالعزیز بلوبرڈ، جناب ابراہیم سیٹھ نیشنل والے (سابق میئر مالیگاؤں) کا انتقال ہوا، اسی طرح حنیف صابر صاحبؒ کا بھی انتقال ہوا مرحومین اور ان کے خانودے کا معہد ملت سے اچھے مراسم تھے۔ معہد ملت کے ارکان واساتذہ کا معمول رہا ہے کہ ایسے اندوہناک موقع پر تعزیتی نشست منعقد کر کے تعزیت مسنونہ پیش کرتے ہیں مگر لاک ڈوان کی وجہ سے یہ ممکن نہیں، اس لئے تمام ہی پسماندگان کو ارکان واساتذہ معہد ملت وادارہ امتحان دینیات معہد ملت کی جانب سے اس تحریر کے ذریعہ تعزیت مسنونہ پیش کرتے ہیں اور صبر جمیل کی تلقین کرتے ہیں نیز اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تمام مرحوم کی مغفرت فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ نیز تمام ہی متعلقین وبہی خواہان معہد سے درخواست ہے کہ تمام مرحومین کیلئے ایصال وثواب اور مغفرت کیلئے دعائیں کرتے رہیں۔ فقط محمد عباس انصاری ماسٹر (ناظر معہد ملت) وارکان واساتذہ معہد ملت مالیگاؤں۔

PRINTED,PUBLISHED & OWNED BY MOHD. YUSUF NOORUL HUDA, PRINTED AT. AL-HUDA OFFSET PRESS 877, NISHAT ROAD, ISLAMPURA, MALEGAON. PUBLISHED AT. OFFICE TARJUMAN-E-URDU MALEGAON SR.NO.41/B, OLD AAGRA ROAD, MADEENABAD. MALEGAON. EDITOR : MOHD. YUSUF NOORUL HUDA. SUBJECT TO MALEGAON JURISDICTION Ph.02554-234048, Mob.9823437917

علماء ومشائخ، ائمہ، محبین و متعلقین کا بہت بہت شکریہ

الحمدللہ ثم الحمدللہ، اللہ تعالی کے بے پایاں فضل و کرم اور خصوصی عنایتوں کے طفیل بیماری کے بعد شفاء اور عافیت نصیب ہوئی، بیماری کی اطلاع عوام و خواص میں پہنچتے ہی تمام ہی بزرگوں، کرم فرماؤں، دوستوں اور متعلقین نے دعائیں کی، نیک خواہشات کا اظہار کیا، بہت سارے احباب اور علماء جن کا نام لکھا جائے تو ایک طویل فہرست تیار ہوجائے گی، سب ہی ذاتی طور پر فکرمند رہے اور دعاؤں اور توجہات سے نوازتے رہے، اللہ تعالی نے بہت جلد صحت یاب فرمایا- اللہ تعالیٰ تمام ہی بہی خواہوں کو انکی محبتوں کا دعاؤں اور توجہات کا بہترین صلہ اور بدلہ دنیا وآخرت میں عطا فرمائے، سب کو مع انکے اہل خانہ کے دونوں جہاں میں خوشیاں مسرتیں اور عافیت نصیب فرمائے، اللہ تعالی تمام متاثرین اور مریضوں کو صحت کاملہ عافیت کے ساتھ نصیب فرمائے اور جو صحت مند ہیں اللہ تعالیٰ انکو مزید صحت و تندرستی عطا فرما کر تمام بیماریوں سے محفوظ رکھے اور کامل سلامتی کے فیصلے فرمائے، اللہ تعالی پوری دنیا سے اس مہلک وباء اور فتنے کا خاتمہ فرمائے - ایک خاص پیغام تمام ہی احباب کے لیے یہ ہے کہ احتیاط علاج سے بہتر ہے، ہوم کورنٹائن رہیں، بلاضرورت شدیدہ کے گھروں سے باہر نا نکلیں، قرون اولی سے یہ بات ثابت ہے کہ وباء کو روکنے کا کامیاب طریقہ تنہا رہنا اور ملنے سے پرہیز کرنا ہے، اور احتیاطی تدابیر توکل کیخلاف نہیں ہیں بلکہ قرآن وحدیث سے ثابت ہیں، صاف صفائی کا اہتمام رکھیں، اپنی انگلیوں کو ناک اور کان میں نہ ڈالیں، بہتر ہے کہ گرم پانی کا استعمال کریں، کھانسی زکام گلے اور سانس کی تکلیف کا فورا علاج کریں، روزہ کے ساتھ تراویح کا اہتمام رکھیں، روزہ رکھنے اور قرآن سننے اور پڑھنے میں شفاء کی نیت رکھیں، روزآنہ گھروں پر دعاؤں کا اہتمام کریں۔ فقط والسلام؛ امتیاز اقبال۔

جمعیت اہلحدیث کی راشن کٹس کی دوسری قسط کی تقسیم بحسن وخوبی اختتام پذیر

لاک ڈاؤن اور کرفیو کی وجہ سے مالیگاوں شہر میں ہزاروں خاندان روزانہ کی خوراک سے محروم ہوچکے ہیں۔ شہریان بے روز گاری کی وجہ سے فقر وفاقہ کی زندگی گذارنے پر مجبور ہوگئے۔ شہر میں کئی دینی وملی اور سماجی و سیاسی جماعتوں نے بھی ضرورت مندوں تک ضروری اشیاء پہنچانے کا کام جاری رکھے ہوئے ہیں. اس سلسلے میں جمعیت اہل حدیث مالیگاوں نے بھی اہل خیر حضرات کے تعاون سے ضرورت مندوں تک راشن کٹس پہنچانے کا نظم کیا۔ اور پہلی قسط میں سینکڑوں گھروں تک اسے پہنچایا۔ اسکے بعد رمضان المبارک میں راشن کٹس کی دوسری قسط کا نظم کیا گیا۔ الحمدللہ اب تک بلاتفریق مسلک تقریباً ایک ہزار سے زائد خاندانوں تک راشن کٹس بحسن وخوبی پہنچائی گئی۔ جمعیت اہل حدیث مالیگاوں ان اہل خیر حضرات کے تعاون کی بے حد ممنون ومشکور ہیکہ انہوں نے جمعیت کی اپیل پر دامے درمے قدمے سخنے تعاون پیش کیا۔ اللہ تعالی دنیا وآخرت میں بہترین بدلہ عطا کرے۔ آمین، اس پورے کام کی سرپرستی ڈاکٹر سعید احمد فیضی نے کی۔ جبکہ مولانا شکیل احمد فیضی کی نگرانی اوران کے رفقاء کار کی کارکردگی بھی قابل رشک ہے۔ دعا ہیکہ اللہ تعالی ان کی مخلصانہ کوششوں کو شرف قبولیت بخشے آمین۔ فقط: شعبہ نشرواشاعت، دفتر: اہل حدیث منزل گولڈن نگر، مالیگاؤں۔

ضرورت مندوں تک پلاؤ کی ریلیف کا ساتواں دن بھی کامیاب

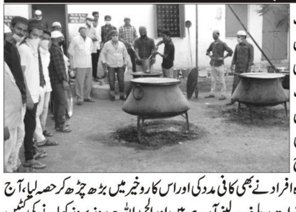

ریلیف تقسیم دومئی بروز جمعرات سے آج تقریبا ساتھ دن مکمل ہوئے یہ ریلیف رضوان بیٹری والا و رائل گروپ کی معرفت میں شہر کے ضرورت مندوں تک روز کھانا پہنچانے کی منصوبہ بندی کی گئی تھی، اور آج اسی مناسبت سے شہر کے سرکردہ افراد نے بھی کافی مدد کی اور اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، آج پورے شہر سے ضرورت مند حضرات ریلیف لینے آرہے ہیں اور الحمداللہ ہرروز بروز کھانے کی کٹیں بھی بڑھائی جارہی ہے تاکہ کسی بھی ضرورت مندوں کو مایوس ہوکر گھر نالوٹنا پڑے، اس ضمن میں ہم نے رضوان بیٹری والا کا حال پوچھنا چاہا تو تب انہوں نے کہا کے زندگی میں نے بہت سی خدمت خلق والا کام کیا ہے لیکن آج جو کام میں کررہا ہوں میری یہ ذاتی رائے ہے کہ اس کام میں مجھے بہت خوشی مل رہی ہے اور رضوان بھائی نے کہا کے مجھے ایسا لگتا ہے میرے دل سے بھاری بوجھ کم ہوگیا ہے اس لئے میں شہر کے مخیّر حضرات سے شہر کی غریب عوام کے بارے میں سوچنے والے شہر کے سچے ہمدردوں سے گزارش ہے کے وہ اپنا ہاتھ اٹھائیں اور ہمارے سروں پر رکھے تاکہ ہمارے حوصلے مزید پشت نا ہو اس موقع پر لڈو بلڈر و خالد سرحدی اور بھی کئی ساتھیوں نے ہمارے گروپ کے کام کو دیکھتے ہوئے ہماری سراہنا کی۔

الحاج عبدالغفار رضوی عرف بابو بھائی اپنے مالک حقیقی سے جا ملے

از قلم: رضوی سلیم شہزاد، رضا اکیڈمی مالیگاؤں

اللہ کریم بابو بھائی کی مغفرت فرمائے، سیّئات کو حسنات سے مبدّل فرمائے، درجات کو بلند تر فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین، الحمدللہ، گزشتہ تیس سال قبل جب سے مالیگاؤں میں رضا اکیڈمی کا قیام الحاج محمد سعید نوری کی دعا واجازت سے عمل میں آیا تب سے آج تک رضا اکیڈمی ممبئی کے ایک عظیم خدمت گار، بہترین معاون اور الحاج محمد سعید نوری کے بہترین رفیقِ کار کی حیثیت سے الحاج عبدالغفار رضوی عرف بابو کاکا کا نام سنتے چلے آرہے ہیں۔ بلکہ محض نام سننا ہی کیا الحمدللہ! الحاج عبدالغفار بابو بھائی کی دینی اشاعتی اور تبلیغی تڑپ کو اپنے ماتھے کی آنکھوں سے ملاحظہ کیا ہے۔ ان کے ساتھ باتیں کی ہیں، اُن کے خیالات کو جاننے کی کوشش کی ہے، اُن کے دل میں پوشیدہ مسلکِ اعلی حضرت کی خدمت اور تبلیغ واشاعت کی سچی تڑپ اور حقیقی جذبہ دلی کو محسوس کیا ہے۔ دامے، درمے، قدَمے سخنے الحاج عبدالغفار رضوی بابو بھائی کی دینی خدمات کا مشاہدہ کیا اور انہیں ہمیشہ مخلص و مہربان پایا، مہر و محبت کا پیکر پایا۔ ضعیفی اور بُڑھاپا بذاتِ خود ایک بیماری ہے، جس نے بابو بھائی کو معذور کر کے رکھ دیا، اس کے علاوہ آخر وقت میں جوڑوں کا درد، کمزوری ونقاہت اور دیگر امراض کی وجہ سے اکثر وہ تکلیف محسوس کرتے لیکن اسکے باوجود رضا اکیڈمی کے ذریعہ مسلک اعلیٰ حضرت کی ترویج واشاعت کی کسی بھی تحریک میں صفِ اول میں شامل نظر آتے۔ فلاحی سرگرمیوں میں مرکزی کردار ادا کرتے، اعلی حضرت امام احمد رضا علیہ الرحمۃ والرضوان اور آپ کے خانوادہ کے ہر چھوٹے بڑے فرد سے محبت وعقیدت کا اظہار فرماتے خانوادہ اعلیٰ حضرت کی خدمت کو اپنی سعادت سمجھتے۔ بزرگانِ مارہرہ مطہرہ سے اپنی مشربی و مسلکی نسبت پر ناز کرتے۔ خواجہ خواجگاں، خواجہ معین الدین چشتی حسن سنجری علیہ الرحمۃ کی خاص اُنسیت جو آپ کے دل میں جاگزیں تھی، یہ اُسی کا نتیجہ تھا کہ ہر ماہ کی چھٹی شب پر حضور خواجہ غریب نواز علیہ الرحمۃ کی خصوصی نیاز و فاتحہ کا نہ صرف اہتمام فرماتے بلکہ اپنے جاننے ماننے والوں تک سوشل میڈیائی پیغام کے ذریعہ حضور خواجہ غریب نواز کی چھٹی شب کی فاتحہ خوانی کی ترغیب بھی اپنے احباب کو دیتے غرض رضا اکیڈمی ممبئی کے مرحوم عبدالغفار بابو بھائی کی شخصیت مکمل طور سے اہلسنّت و جماعت، مسلکِ اعلیٰ حضرت اور رضا اکیڈمی کی خدمات کیلئے وقف تھی۔ مورخہ 7 مئی 2020 بروز جمعرات بمطابق 13 رمضان المبارک کو شام 6 بجے الحاج عبدالغفار بابو بھائی (جنہیں ہم بابو کاکا کے نام سے یاد کرتے تھے) ان کے انتقال پُر ملال کی خبر بانیِ رضا اکیڈمی الحاج محمد سعید نوری قبلہ کے ذریعہ موصول ہوئی تو دل کو شدید دھچکا لگا۔ بے تحاشہ اُن کی خوبیاں یاد آنے لگیں، اُنکی دینی واشاعتی خدمات، علمائے اہلسنّت اور طالبانِ علومِ نبویہ سے عقیدت و محبت کی بہت ساری یادیں اور باتیں ذہن کے پردے پر مرکوز ہونے لگیں اور بے ساختہ دل سے دعائیں نکلیں کہ مولی پاک حضور مفتیِ اعظم ہند کے اس سچے مرید ومحبّ کو اپنی خاص جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے، سئیات کو حسنات سے مبدّل فرمائے، ان کے درجات کو بلند تر فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے اہل خانہ نیز اراکین رضا اکیڈمی ممبئی کو بابو بھائی کا نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین۔

سارے سرکاری اسپتال کس بلائے ناگہانی کے وقت کام آئینگے؟

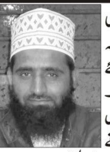

مالیگاوں میں کورونا کے مریضوں کی تعداد میں گمان کے باہر اضافہ لوگوں کے ذہن میں نئے نئے سوالات کے جال بُن رہا ہے۔ جس میں سے کچھ سوالات ایسے ہیں جو واقعی میں سوچنے پر مجبور کرتے ہیں کہ کورونا سے متاثر افراد کی خاطر آئسولیشن کے لیے سِول ہاسپٹل، علی اکبر ہاسپٹل اور واڈیا دواخانہ کا انتخاب کیوں نہیں کیا گیا؟ یہ سرکاری ہاسپٹلس اور یہاں کا پورا اسٹاف کس بلائے ناگہانی کے وقت کام آئے گا؟ کیا یہاں کے ڈاکٹرس کی ٹیم سے کارپوریشن کام نہیں لے سکتی؟ جب کہ بیڈ، الگ الگ وارڈ سے آراستہ اور الیکٹرک انتظامات سے مزین یہ دواخانے ہیں۔ جن میں جگہ کی سہولت، گندگی اور خوف و وحشت سے مبرّا ماحول، غرض کہ ایک مریض کی صحتیابی کے لیے جو لوازمات درکار ہوتے ہیں ایسی ہر چیز ان دواخانوں میں موجود ہے۔ تو پھر بڑی مالیگاوں ہائی اسکول، منصورہ، حج ٹریننگ سینٹر، گیارہ ہزار کالونی جیسے غیر انتظامی مقامات کیوں چُنے گئے؟ جن میں عوامی روپیوں کی بربادی کے ساتھ وقت کا ضیاع بھی ہے اور مریض کے مرض میں اضافہ کا سبب بھی۔ حالانکہ جن سرکاری ہاسپٹلس کا ذکر کیا گیا اُن میں کم وقت کم خرچ میں انتظامات ہو سکتے تھے۔ لیکن اب ایسا لگ رہا ہے کہ بیماری کے نام پر بھی سیاست کر کے پیسہ بنانے کا کام کیا جارہا ہے۔ یہی بات ہے تو یہ بہت غلیظ حرکت ہے ایسے لیڈران کو اسوہ عالمگیری کی طرف نظر رکھنی چاہیے۔ کہ اکھنڈ بھارت کے تخت پر بحیثیت بادشاہ متمکن ہیں مگر اپنے ہاتھوں سے ٹوپی سِل کر فروخت کر کے زندگی تو گزار لیا۔ لیکن عوامی روپیوں پر ہاتھ صاف کرنے کا خیال بھی دل میں کبھی آنے نا دیا۔

ہمارے یہاں
کاٹن پرنٹ سوٹ
کاٹن فینسی سوٹ
جئے پوری کاٹن تھان
میں لونگ ڈریس پلازو نیٹ والے
ڈریس نہایت ہی کم داموں میں ملتے ہیں
دُلہن کا تحفہ
اِمپورٹیڈ بلینکٹ
سٹ آگیا ہے۔
اس کے علاوہ
بچوں کے بلینکٹ، امپورٹیڈ بلینکٹ دُلہن سیٹ، کاٹن دری مسجد کی صف کی دری غالیچہ دری خوبصورت ڈیزائنوں میں دستیاب ہیں
مایوسی سے بچنے کیلئے آج ہی تشریف لائیے۔
نعمانی گارڈن پیلیس
02554-231947
اسلامپورہ، نشاط روڈ، گلی نمبر 9، مالیگاؤں (ناسک)

Mob. 8446212040
دیدہ زیب اور معیاری چشموں کا با اعتماد مرکز
حافظ مصدق احمد ماسٹر شفیق احمد

امیج آپٹیکلس
برانڈیڈ اینڈ امپورٹیڈ فریم، نمبر کے چشمے، فینسی گاگل
کمپیوٹر کے ذریعے آنکھوں کی جانچ
بدر کا باڑہ، مالیگاؤں

کے جل کمپنی کے بہترین

برانڈیڈ ماسک

تمام ہی موبائل کمپنیوں کے

ریچارج

کیلئے رابطہ قائم کریں

بڑی سائز کے کاٹن رومال

9823447917

مایوسی سے بچنے کیلئے آج ہی تشریف لائیے۔

قدرت کا انمول تحفہ

آیورویدک تیل آشیرواد درد کا تیل

کمر درد، جوڑوں کا درد، ہاتھ پیر کا درد، گردن کا درد، سر کا درد، منکے کے درد میں فوراً فائدہ

رات و صبح میں درد کی جگہ ہلکی مالش کرنے سے اچھا ہونے کی گیارنٹی

اب داد، کھجلی اور اَپرس سے فوراً چھٹکارا

پرانی سے پرانی کھجلی

صرف 3 دنوں میں آرام

اسکین شدہ مرہم

9823447917

ہول سیل کیلئے رابطہ قائم کریں

الہدیٰ اسٹیشنری

نشاط روڈ اسلامپورہ

گُلِ گُلشن — بچوں کا صفحہ

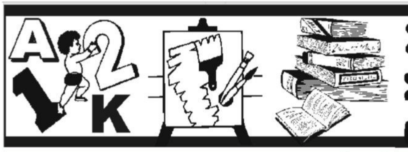

مصور

المرسلہ: محمد عمران رفیق احمد، اسلامپورہ۔

جمال جسے پیار سے سب جمی کہتے تھے بہت ذہن اور اچھا بچا تھا وہ اپنے والدین کی بہت عزت کرتا تھا۔ اس کی ایک بہن تھی جس کا نام مریم تھا جمی کے ابو ڈاکٹر تھے اس کے ابو کی خواہش تھی کہ جمی بڑا ہو کر ان کی طرح ڈاکٹر بنے۔ جمی تھا تو بہت ذہین مگر اس کا دل سائنس پڑھنے میں ذرا بھی نہ لگتا تھا۔ جمی کو پیار تھا تو پس ڈرائنگ سے وہ ہر وقت کاغذوں پر طرح طرح کی تصاویر بناتا رہتا تھا تصویروں سے اپنی اس دلچسپی کے باعث وہ اپنے ہم جولیوں میں ''مصور بھائی، کے نام سے مشہور تھا جمی کے ابو اور امی جمی سے اکثر تصویر بنانے میں ناراض رہتے وہ ہر روز جمی کو اپنے نصاب پر دھیان دینے کے لئے کہتے پھر ایک دن جمی کے ابو دوسرے بہت لوگوں کی طرح بہت سارو پیہ کمانے کی غرض سے سعودی عرب میں ملازمت کے لئے چلے گئے۔ اب تو جمی اور بھی زیادہ تصاویر بنانے پر توجہ دینے لگا جمی امی اور بھی زیادہ پریشان رہنے لگی۔ دن بیتتے گئے اور یونہی دو برس گذر گئے جمی کی ڈرائنگ اب اتنی شاندار ہوگئی تھی کہ اس کے اساتذہ تک اس کی تصاویر دیکھ کر دنگ رہ جاتے۔ ''یہ بچہ ضرور بڑا مصور بنے گا۔ اس کے استاد اسکی پیٹھ تھپتھپاتے ہوئے کہتے۔

اب جمی نے تصاویر کے مقابلوں میں حصہ لینا شروع کر دیا۔ بلکہ حصہ لینا کیا اس نے مقابلوں پر مقابلے جیتنا شروع کر دیئے۔ جمی کی امی بھی اب تو اور بھی زیادہ پریشان رہنے لگیں تھی کیوں کہ جمی اب میٹرک کر کے انٹر کے پہلے سال میں داخل ہو چکا تھا ان کو ڈر تھا کہ جمی انٹر میں اچھے نمبر نہیں لا سکے گا۔ کہ اسے میڈیکل کالج میں داخلہ مل سکے۔

اے اللہ میرے جمی کو سمجھ دے...... اے اللہ اس کو پڑھنے کی طرف مائل کر دے اگر یہ ڈاکٹر نہ بنا تو اسکے ابو کو کتنا دکھ ہوگا۔ جمی کی امی اکثر نماز پڑھ کر جمی کے لئے دعا مانگتیں جمی کے ابو کو سعودی عرب گئے تین سال ہو چکے تھے ان تین برسوں میں انہوں نے جمی کو درجنوں خط لکھے جن میں اس کو نصیحت کی کہ وہ اپنی پڑھائی پر توجہ دے جمی ابو امی کی باتوں پر توجہ دیتا تھا مگر وہ کیا کرتا اس کا دل ہی پڑھائی میں نہ لگتا تھا یو ہی ایک برس اور بیت گیا۔

پھر ایک دن جمی کو گھر میں بیک وقت دو دھماکے ہوئے اس دن جمی کا انٹر کا رزلٹ بھی آیا اور اسی دن ملک کے سب سے بڑے اخبار میں جمی کا ایک بڑا سا انٹر یو بھی شائع ہوا۔ جمی کے انٹر میں اتنے کم نمبر آئے تھے کہ میڈیکل کالج میں داخلہ ناممکن تھا امی نے رزلٹ دیکھا تو اپنا سر پیٹ لیا مگر تھوڑی دیر بعد اس کی بہن مریم پڑوسیوں کے گھر سے اس روز کا وہ اخبار لے آئی جس میں جمی کا طویل انٹریو شائع ہوا تھا تو امی کو اپنی آنکھوں پر یقین ہی نہ آیا وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ ان کا سولہ سال کا بیٹا اتنا اہم آدمی بن گیا ہے اس وقت ان کی سمجھ میں نہیں آ رہا تھا کہ وہ جمی کو ڈانٹیں یا پیار کرے یا بیک وقت ڈانٹیں بھی یا پیار کریں جمی کا انٹریو دراصل جاپان میں منعقد ہونے والے تصویروں کے عالمی مقابلے کے سلسلے میں لے گیا تھا اس مقابلے میں جمی کی پنٹنگ کا پہلا انعام ملا تھا جمی نے گھر کیا اپنے دوستوں کو بھی اس مقبالے میں شرکت کے بارے میں نہیں بتایا تھا بس اس کے استاد کو یہ بات معلوم تھی جمی کی تصاویر کے بارے میں یہ بات بھی کسی کو معلوم نہ تھی کہ جمی کی تصاویر بازار میں فروخت ہونے لگی ہے۔ اس دن کے بعد جمی کے ابو سعودی عرب سے لوٹ آئے اس دور جمی خوش بھی تھا اور ڈرا ہوا بھی۔ خوشی ابو کے لوٹ آنے کی تھی اور ڈر ابو کی ڈانٹ کا تھا۔ شام کو ابو نے سب لوگوں کے تحفے نکال کر رہے شروع کر دیئے جمی کے ابو ایک پینٹنگ لائے تھے جو شاید انہوں نے دہلی ایرپورٹ سے خریدی تھی جمی نے ڈرتے ڈرتے پینٹنگ لی وہیں کھڑے کھڑے جمی نے پینٹنگ کے اوپر چڑھے کاغذ کو ہٹایا تو چونک پڑا وہ پینٹنگ تو اسی کی بنائی ہوئی تھی ابو نے جمی کو چونکتے دیکھا تو پوچھا۔ ''کیا ہوا جمی ...... کیا پینٹنگ پسند نہیں آئی ہے۔

''نہیں جی ...... یہ بات نہیں ہے ...... دراصل یہ میری بنائی ہوئی پینٹنگ ہے۔ جمی نے تھوک نگلتے ہوئے کہا ابو سمیت کمرے میں سب لوگوں کے منہ حیرت سے کھلے رہ گئے اسی دوران مریم نے اپنی بھائی کی جان کی فتوحات ابو کو سنانا شروع کر دی وہ جیسے موقع کے منتظر تھی ابو جیسے جیسے جمی کی کامیابیوں کے بارے میں سنتے گئے ان چہرے کا رنگ ویسے ویسے بدلتا گیا۔ تھوڑی دیر بعد انہیں لگا کہ ان کے کانوں میں دو آوازیں گونج رہی ہے۔ مصور ...... ڈاکٹر ...... مصور ...... ڈاکٹر تھوڑی دیر بعد ایک آواز باقی رہ گئی، مصور ...... مصور ...... ابو کے چہرے پر اطمینان پھیلتا چلا گیا۔ انہوں نے جمی کو پاس بیٹھا کر پیار کیا تبھی مریم ابو کی لائی ہوئی پینٹنگ دیوار پر لگا دی جمی کے تصور میں لال پیلے اور ہرے نہ جانے کیسے کیسے رنگ رقص کرنے لگے۔

گدگدیاں

المرسلہ: عبداللہ عبدالکریم، انصار گنج۔

- ایک صاحب گھبرائے ہوئے گھر آئے اور بیوی سے بولے۔
''بیگم میں دفتر سے آ رہا تھا کہ راستے میں ایک گدھا......'' اتنے میں ان کی ایک بچی بول اٹھی۔
''امی! ثمینہ نے میری گڑیا توڑ دی۔''
بیوی نے کہا: ''اچھا بیٹی! ہم تمہیں دوسری گڑیا لا دیں گے۔''
شوہر نے پھر کہنا شروع کیا۔ ''ہاں تو بیگم میں کہہ رہا تھا کہ راستے میں ایک گدھا......'' اتنے میں ان کا لڑکا بول اٹھا۔ ''امی ...... امی! مجھے گڈو نے مارا ہے۔'' بیوی جھلا کر بولی: ''بھئی خدا کیلئے چپ ہو جاؤ۔ مجھے گدھے کی بات سننے دو۔''
- ایک شخص نے اپنے دوست کو اپنے گھر کی دسویں منزل پر دعوت پر بلایا۔ اگلے دن جب اس کا دوست بڑی مشکل سے ہانپتا کانپتا سیڑھیاں چڑھتا ہوا پہنچا تو دروازے پر تالا لگا ہوا تھا اور یہ عبارت لکھی تھی۔ ''دیکھا! میں نے تمہیں بے وقوف بنا دیا۔''
اس کے دوست نے غصہ میں وہاں لکھ دیا۔ ''میں تو یہاں آیا ہی نہیں۔''
- ہوائی جہاز میں بیٹھے ایک شخص نے اٹھ کر زور سے کہا۔ ''ہائی! جیک۔'' سب مسافر ڈر گئے اور سمجھے کہ جہاز اغواء ہو گیا ہے اتنے میں جہاز کے کونے سے ایک شخص اٹھا اور جواباً بولا۔ ''ہائی! اسمتھ'' پھر دونوں نے ہاتھ ہلایا اور اپنی اپنی جگہ بیٹھ گئے۔
- تین آدمی ایک پہاڑ پر بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔
پہلے نے کہا۔ ''ہمارے علاقے میں اتنی سردی پڑتی ہے کہ جب میرے دادا حقہ پیتے ہیں تو ان کے منہ سے دھواں نکلتا ہے وہ برف بن جاتا ہے۔''
دوسرے نے کہا۔ ''ہمارے علاقے میں جو کوئی پانی پیتا ہے وہ پانی پیٹ میں جا کر برف بن جاتا ہے۔'' تیسرے نے کہا: ''ہمارے علاقے میں تو جو بھی بات کرتا ہے وہ درمیان میں برف بن جاتی ہے۔'' ایک نے کہا۔ ''دوسرا آدمی کیسے سنتا ہے؟''
تیسرے شخص نے کہا: ''وہ بات کو اٹھا کر کان میں ٹھونس لیتا ہے۔''
- ☆ جلاد: (پھانسی کے مجرم سے) تمہاری آخری خواہش کیا ہے۔ مجرم: آم کھاؤں گا۔
جلاد: یہ آم کا موسم نہیں آم آنے کو چار مہینے ہیں۔ مجرم: تو چار مہینے انتظار کروں گا۔

قیمتی باتیں

- عبادت کرنے سے ہر ایک مشکل آسان ہو جاتی ہے۔
- صحت کامیابی کی کنجی ہے۔
- جو مزہ بخش دینے میں ہے وہ بدلہ لینے میں نہیں ہے۔
- جسکی خواہش کم ہے وہ ہی دولت مند ہے
- قوم کا نفاق اس کی جڑ کو کھوکھلا کر دیتا ہے
- تم اپنا فرض پورا کرو نتیجہ آپ ہی مل جائیگا
- بری صحت سے تنہا رہنا بہتر ہے۔
- نرمی سے جواب دینا دوسرے کے غصہ کو کم کرتا ہے۔
- تجارت سے انسان بنتا ہے اور اس کا امتحان بھی ہوتا ہے۔
- غصہ غرور ہوس ہمیشہ انسان کو نیک راستے سے ہٹانے والے ہیں۔ از: عائشہ صدیقہ۔

خاموشی

۱) خاموشی نہ صرف ہزار بلائیں ٹالتی ہے بلکہ وقار اور سلامتی کی بھی ضامن ہے۔
۲) خاموشی غصہ کا بہترین علاج ہے۔
۳) خاموشی جواب ہے جاہلوں کا۔
۴) خاموشی شیوہ ہے عاجزوں کا۔
۵) خاموشی عبادت ہے بغیر محنت کے۔
۶) خاموشی قلعہ ہے بغیر دیوار کے۔
۷) خاموشی ہیبت ہے بغیر سلطنت کے۔
۸) خاموشی فتح یابی ہے بغیر ہتھیار کے۔
۹) خاموشی قلعہ ہے مومنین کا۔
۱۰) خاموشی دبدبہ ہے حاکموں کا۔
۱۱) خاموشی جاہل کی پردہ پوشی ہے۔

علم

- علم ایک ایسا درخت ہے جو کبھی سوکھتا نہیں۔
- علم ایک ایسی خوشبو ہے جو ہر طرف پھیلتی ہے اور کبھی نہیں کم ہوتی۔
- علم ایک ایسا پھول ہے جو سب کو اچھا لگتا ہے۔
- علم وہ دولت ہے جو خرچ کرنے سے بڑھتی ہے۔
- علم ایک ایسی ناؤ ہے جو کبھی ڈوبتی نہیں۔
- علم ایک ایسا پھول ہے جتنا زیادہ کھلتا ہے اتنی ہی زیادہ خوشبو دیتا ہے۔
- علم وہ خزانہ ہے جس کی گہرائی کی کوئی انتہا نہیں۔
- علم ایک ایسا پھول ہے جو سب کو اچھا لگتا ہے۔
- علم کے بغیر خدا کو پہنچانا مشکل ہے۔
- اگر آپ کے پاس علم نہیں ہے تو آپ راستہ چلتے ہوئے بھی گمراہ ہو۔

آیورویدک تیل آشیرواد درد کا تیل — قدرت کا انمول تحفہ
کمر درد، جوڑوں کا درد، ہاتھ پیر کا درد، گردن کا درد، سر کا درد، منکے کے درد میں فوراً فائدہ
رات و صبح میں درد کی جگہ ہلکی مالش کرنے سے اچھا ہونے کی گیارنٹی

اب داد، کھجلی اور اُپرس سے فوراً چھٹکارا
پرانی سے پرانی کھجلی صرف 3 دنوں میں آرام
اسکین شدہ مرہم

ہول سیل کیلئے رابطہ قائم کریں 9823447917
الہدیٰ اسٹیشنری — نشاط روڈ اسلامپورہ

شفاء شہد
اینٹی بایوٹک دواؤں سے پاک، غذائیت سے بھرپور،
لذیذ وعمدہ اور خالص شہد ملنے کا با اعتماد مرکز
ناگلی پاپڑ — چاول پاپڑ
مناسب داموں میں دستیاب ہے۔
120/A، راجہ نگر، مالیگاؤں
پروپرائٹر: مفتی آصف انجم ملی ندوی، 9822249411

بالے کا گھوڑا

المرسل: شہزاد اختر عبدالمالک۔

مگر بالا ڈرپوک نہیں تھا، ایک بہادر آدمی تھا۔ اس نے لالٹین اٹھائی اور لاٹھی لے کر باہر نکلا۔ اس کی بیوی اس کے پیچھے پیچھے تھی۔ بالا باہر نکلا تو کیا دیکھتا ہے کہ گاموا اپنے گھوڑے کے ساتھ وہاں موجود ہے۔ اس کا گھوڑا بگڑ گیا تھا اور بہت اچھل کود کر رہا تھا۔ ''گاموتم اتنی رات گئے میرے گھر میں کیا کر رہے ہو؟ تم اندر کیسے آئے، میں نے تو دروازے کی کنڈی اندر سے خود لگائی تھی''۔ بالے نے حیران ہوتے ہوئے کہا۔ بالے سے بولی "بالے تو دیکھ نہیں رہا ہے گامو بھائی کا گھوڑا بدک کر ہمارے گھر میں گھس آیا ہے۔ وہ اسے لینے آئے ہیں۔ کیوں گامو بھائی؟" ان کی باتیں سن کر اور شرمندگی کے احساس سے گامو کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ اس نے گلوگیر آواز میں کہا "بالے بھائی۔ مجھے معاف کر دو۔ مجھ سے بھول ہوگئی ہے۔ میں اپنا اڑیل گھوڑا تمہارے سیدھے سادھے گھوڑے سے بدلنے کے لیے آیا تھا۔ میرے گھوڑے نے مجھے بہت تنگ کر کے رکھا ہوا ہے۔"

گامو کو روتے ہوئے دیکھا تو بالے کو اس پر بہت ترس آیا۔ اسکی بیوی بولی " کتنا خراب گھوڑا ہے جس کی وجہ سے ہمارے گامو بھائی کو چور بننا پڑ گیا ہے۔" بالے نے گامو کو تسلی دی، اس کے گھوڑے کو چمکارا، اسکی پیٹھ پر ہاتھ پھیرا تو گھوڑا حیرانی سے بالے کو دیکھنے لگا۔ وہ اس بات پر حیران ہو رہا تھا کہ اس کی حرکتوں پر پٹائی نہیں لگی۔ وہ خوشی سے ہنہنانے لگا۔ گامو بھی اپنے گھوڑے کی اس کی تبدیلی پر حیران نظر آ رہا تھا۔ بالے نے گامو سے کہا " گاموا اپنے گھوڑے کو گھر میں باندھ آؤ۔ پھر ہم آرام سے بیٹھیں گے۔ مجھے تم سے ایک ضروری بات کرنا ہے " پھر وہ اپنی بیوی سے مخاطب ہوا " شاداں تو اتنی دیر میں چائے بنا لے۔"

گامو شرمندہ شرمندہ سا اپنا گھوڑا لے کر چلا گیا۔ تھوڑی دیر بعد وہ واپس آیا۔ اسکے چہرے پر ابھی تک ندامت کے آثار تھے۔ بالے نے اسے ایک مرتبہ پھر تسلی دی اسکی باتیں سن کر گامو کا دل پھر بھر آیا اس نے کہا " میرے ساتھ کسی کا بھی سلوک اچھا نہیں ہے، بیوی بچے بھی میری بات نہیں سنتے۔ میرا گھوڑا بھی میرے بس میں نہیں ہے، مجھے دیکھتے ہی بدکنے لگتا ہے۔ بالے بھائی میں کیا کروں۔ میری کچھ سمجھ میں نہیں آتا"۔ اتنا کہہ کر گامو پھر سسکیاں بھر بھر کر رونے لگا۔

اس کے رونے کی آواز سنی تو شاداں ایک پیالے میں پانی بھر کر لے آئے۔ گامو نے پانی نہیں پیا، بولا " میں گھوڑا باندھنے گھر گیا تھا تو وہاں سے پانی بھی پی لیا تھا۔ اب نہیں پیوں گا"۔ اس نے بالے سے کہا " میں کیا کروں بالے بھائی۔ میرے ساتھ میرے گھر والوں کا اور اس گھوڑے کا سلوک کیسے ٹھیک ہوگا؟"

بالے نے کہا " گامو میں تمہیں اپنے بھائیوں جیسا سمجھتا ہوں۔ میری بات کا برا نہیں ماننا۔ ہم دونوں شروع ہی سے ایک دوسرے کے پڑوسی ہیں۔ پڑوسیوں کا رشتہ سگے رشتے داروں سے بڑھ کر ہوتا ہے۔ تمہارے گھر سے ہمیں روز لڑائی جھگڑوں کی آوازیں آتی ہیں تو ہمیں بہت افسوس ہوتا ہے۔ تم اپنے بیوی بچوں پر چیختے چلاتے رہتے ہو۔ بچوں کو ذرا ذرا سی بات پر مارتے ہو۔ یہ نہیں سوچتے کہ تمہاری بیوی دن بھر تمہاری خدمت کیلئے گھر کے کاموں میں لگی رہتی ہے۔ بچے پڑھنے مدرسے بھی جاتے ہیں اور گھر کے کاموں میں اپنی ماں کا ہاتھ بھی بٹاتے ہیں۔ تم پھر بھی ان کی تعریف کے دو بول نہیں بولتے، الٹا انھیں مارتے پیٹتے رہتے ہو۔ میرا تو کوئی بچہ مجھے پانی پلاتا ہے تو پانی پی کر میں کہتا ہوں " واہ بھئی۔ تمہارے ہاتھ کا کتنا میٹھا پانی ہوتا ہے " میری اس بات سے ہی وہ بہت خوش ہو جاتا ہے"۔ بالے کی بات سن کر گامو سوچ میں پڑ گیا۔ تھوڑی دیر بعد اس نے کہا " بالے بھائی میں نے کبھی تم لوگوں کے گھر سے لڑائی جھگڑوں کی آواز نہیں سنی "

" اور خدا نے چاہا تو کبھی سنو گے بھی نہیں۔ میں اپنے گھر کا سربراہ ہوں، گھر کے سربراہ کا سلوک گھر میں رہنے والوں کے ساتھ اچھا ہو تو پھر نہ لڑائیاں ہوتی ہیں اور نہ جھگڑے" بالے کی بات ختم ہی ہوئی تھی کہ شاداں ان کے لیے چائے لے آئے۔ وہ سب چائے پینے لگے۔ چائے ختم ہوئی تو گاموا اٹھتے ہوئے بولا "بالے بھائی۔ میں تمہارا بہت شکر گزار ہوں۔ تمہاری باتیں سن کر مجھے اپنی ساری غلطیاں ایک ایک کر کے یاد آ گئی ہیں۔ میں تم سے وعدہ کرتا ہوں کا اب نہ تو ہر وقت جلتا کڑھتا رہوں گا، نہ کسی بات پر غصہ کروں گا اور نہ ہی کسی سے برا سلوک کروں گا۔ نہ اپنے گھر والوں کے ساتھ اور نہ ہی اپنے گھوڑے کے ساتھ۔"

یہ کہہ کر گاموا اپنے گھر چلا گیا۔ وہ صبح اٹھا تو اس کی ناک میں پراٹھوں کی خوشبو آئے۔ وہ اٹھ کر باہر نکلا، اس کی بیوی باہر صحن میں مٹی کے چولہے پر توا رکھ کر پراٹھے بنا رہی تھی۔ وہ ایک پیڑھی گھسیٹ کر اس کے پاس بیٹھ گیا اور بڑے پیار سے بولا "نوراں۔ تو کتنے اچھے پراٹھے بنا رہی ہے، خوشبو سے میری تو آنکھ ہی کھل گئی۔ آج میرے لیے تین پراٹھے بنانا"۔ اس کی بات سن کر نوراں حیران رہ گئی۔ اس نے زندگی میں پہلی مرتبہ اس طرح کے الفاظ اپنے شوہر کے منہ سے سنے تھے۔ مارے خوشی کے اس کی تو باچھیں کھل گئیں۔ "میں تین نہیں تیرے لیے چار پراٹھے پکاؤں گی۔ تو سارا سارا دن محنت بھی تو بہت کرتا ہے۔ بھوک تو لگتی ہی ہوگی"۔ نوراں کی یہ پیار بھری باتیں گامو نے آج پہلی مرتبہ غور سے سنی تھیں۔ اسے یہ سوچ کر بہت اچھا لگا کہ نورا کو اس کی بھوک پیاس کی اتنی فکر ہے۔ ناشتے میں دیر تھی اس لیے گامو اٹھ کر اپنے گھوڑے کے پاس آیا۔ گھوڑا اس کو دیکھ کر بدکا مگر گامو نے اس کی پیٹھ پر محبت سے ہاتھ پھیرا، پھر اس کا سر پکڑ کر اپنے سینے سے لگایا اور بولا "اب گامو سے بدکنے کی ضرورت نہیں، گامو بدل گیا ہے میرے دوست"۔ پھر اس نے گھوڑے کی ناند میں تازہ چارہ ڈالا، ایک بالٹی میں جو کے دانے بھر کر اس کے سامنے رکھے، اس کو ایک مرتبہ پھر پیار سے چمکارا تو گھوڑا بھی ہنہنانے لگا اور اپنا چارہ کھانے میں مشغول ہو گیا۔ اچانک گامو کی نظر لکڑی کے موٹے سے ڈنڈے پر پڑی تو اسے دل ہی دل میں بہت ندامت محسوس ہوئی۔ اس ڈنڈے ہی سے وہ اس بے زبان جانور کو بری طرح پیٹا کرتا تھا۔ اس نے وہ ڈنڈا اٹھایا اور لے جا کر نوراں کو دے دیا۔ "لے نوراں اس کو چولہے میں ڈال دے۔ اس سے میں نے اپنے گھوڑے پر بڑے ظلم کیے ہیں"۔

نوراں نے اس کام میں دیر نہیں لگائی۔ اس کا دل خود اس وقت بہت دکھتا تھا جب گامو اس بے زبان پر ظلم کرتا تھا۔ تھوڑی دیر بعد ان کے دونوں بچے بھی مدرسے جانے کے لیے اٹھ گئے۔ انہوں نے جب دیکھا کہ ان کا باپ ناشتے کے لیے بیٹھا ہے تو وہ اس ڈر سے دوبارہ کمرے میں چلے گئے کہ گامو کسی بات پر انھیں ڈانٹنے نہ لگ جائے۔ گامو خود اٹھ کر ان کے پاس گیا۔ دونوں کے سروں پر شفقت سے ہاتھ پھیرا اور انھیں ناشتے کا کہا۔ اس کے بدلے ہوئے رویے نے بچوں کو بھی حیران کر دیا تھا مگر وہ خوش بھی بہت تھے اور خوش خوش مدرسے چلے گئے۔ جب بچے مدرسے چلے گئے اور گامو بھی کام پر جانے کے لیے تیار ہو گیا تو نوراں اس کے جوتے اٹھا کر لائی، انھیں جھاڑ پونچھ کر اسے دیے اور بولی " نظر نہ لگے۔ گامو تو بالکل ہی بدلا بدلا لگ رہا ہے۔ رات کوئی خواب تو نہیں دیکھ لیا؟"

گامو ہنس کر بولا "ہاں نوراں۔ رات میں نے ایک خواب ہی دیکھا تھا۔ اس خواب میں بالا بھائی، شاداں بہن اور ہم دونوں کے گھوڑے بھی تھے"۔ یہ کہہ کر گامو خاموش ہو گیا۔ نوراں کی سمجھ میں اس کی بات تو نہیں آئے مگر وہ اس بات پر بہت خوش تھی کہ گامو ایک نیا انسان بن گیا ہے۔ (ختم شدہ)

اشتہارات کیلئے رابطہ قائم کریں
9823437917
9371499101

مدیر ماہنامہ بیباک احمد عثمانی کا انتقال پر ملال

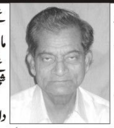

مالیگاؤں (نامہ نگار) آزادنگر کی مشہور شخصیت احمد عثمانی ماسٹر کا کل انتقال ہوگیا ہے۔ اناللہ...! 8 دنوں قبل ان کے صاحبزادے تنویر عثمانی کا انتقال ہوا تھا، ایک ہی گھر میں ایک ہفتہ میں دو میت یہ بڑے غم کا سبب ہے۔ اللہ سے دُعا ہے کہ اللہ مرحوم کے اہل خانہ کی مغفرت فرمائے، آمین، احمد عثمانی ماسٹر پرائمری مدرس تھے، انہوں نے اپنی ادبی زندگی بڑی شان سے گذاری ہے، ساتھ ساتھ سوشل سماجی خدمات بھی انجام دیتے رہے ہیں، انکے کئی افسانے مجوعے بھی شائع ہوئے۔ ماہنامہ بیباک جو ہارون بی اے کے بعد احمد عثمانی ماسٹر کی ادارت میں شائع ہورہا تھا اور ایک اچھا مقام بھی ماہنامہ نے بنالیا ہے۔ احمد عثمانی ماسٹر ادبی سیمینار ہو یا ادبی محفل اس میں ان کی شرکت لازمی ہوا کرتی تھی۔ اکثر وہ نوجوانوں میں کس طرح سے پڑھنے کا شوق پیدا ہو اس جانب توجہ دیا کرتے تھے۔ بیرون ممالک کے سیمینار میں مالیگاؤں کی نمائندگی بھی کیا کرتے تھے۔ مرحوم انتہائی ملنسار اور مخلص شخص تھے۔ اپنے دوستوں اور رشتہ داروں میں مخلص وملنسار جانے جاتے تھے۔ انکے انتقال پر ادبی حلقوں میں غم کا ماحول ہے۔ اللہ سے دُعا ہے کہ اللہ ان کی قبر کو عذاب سے بچائے، ان کے سیئات کو حسنات سے مبدل فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین اس سانحہ پر خیال انصاری مدیر خیر اندیش، صدر وارا کین انجمن ترقی اُردو ہند شاخ مالیگاؤں، اُردو میڈیا سینٹر، رحیم رضا سر بیاول، سلیم خان سر فیض پور، عثمانی جناب جلگاؤں، عبدالکریم سالار، مشتاق کریمی جلگاؤں، انجم رضوی جلگاؤں، مولانا آزاد لائبریری بیاول، شمس الضحیٰ اسرائیل، وادارہ ترجمان اردو نے اپنے گہرے دکھ کا اظہار کیا ہے۔

12 مئی کو میئر آفس میں گٹ نیتاؤں کی مشترکہ میٹنگ کا انعقاد ہوگا

میونسپل کارپوریشن کی معرفت شہر کے غرباء میں کھانا تقسیم کرنے کی منصوبہ بندی

مالیگاؤں (نامہ نگار) مالیگاؤں میونسپل کارپوریشن کی میئر طاہرہ شیخ رشید نے دو مختلف مکتوب جاری کئے ہیں ایک مکتوب شہر کی تمام سیاسی پارٹیوں کے کارپوریٹرس کے نام ہے جس میں تھانہ اور پنویل کارپوریشن کے حوالے سے غریب غربا میں پکا ہوا کھانا ہر سیاسی پارٹی کے حلقۂ انتخاب میں کارپوریشن کی معرفت تقسیم کرنے کیلئے اپنی اپنی سیاسی پارٹی کے گروپ لیڈر اور گٹ نیتا کو دو لاکھ روپیئے کارپوریٹر فنڈ ادا کرنے کی رضامندی کا لیٹر 11 مئی تک دینے کی ہدایت درج ہے دوسرے مکتوب میں اسی مناسبت سے 12 مئی کو مالیگاؤں میونسپل کارپوریشن عمارت کی میئر آفس میں تمام سیاسی پارٹیوں کے گٹ نیتاؤں کی دوپہر 4 بجے میٹنگ کے انعقاد کا ذکر ہے۔ اس ضمن میں میئر موصوفہ نے بتلایا کہ ملک اور ریاست میں لاک ڈاؤن کا تیسرا مرحلہ جاری ہے۔ لوگوں کے پاس جو کچھ جمع پونجی تھی وہ ختم ہوچکی ہے اگرچہ حکومت کی جانب سے اناج اور اجناس مہیا کئے گئے ہیں لیکن دیگر اخراجات کی رقم نہ ہونے پر روز کمانے اور روز کھانے والے مزدور، اور جھوپڑپٹی ساکنین بھکمری کا شکار ہیں۔ اسلئے تھانہ اور پنویل کارپوریشن کی طرز پر مقامی غرباء کو کارپوریشن کی معرفت تیار کھانا تقسیم کرنے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ اس کیلئے مالیگاؤں میونسپل کارپوریشن کے ہر کارپوریٹر کو اپنے کارپوریٹر فنڈ سے دو دولاکھ روپیہ ادا کرنا ہے اور اس کی رضامندی کا لیٹر دینا ہے انہوں نے بتلایا کہ حکومت، انتظامیہ اور کارپوریشن کورونا وائرس سے پھیلنے والی بیماری کا علاج ومعالجہ کررہے ہیں ادویات فراہم کی جارہی ہیں لیکن لاک ڈاؤن کے تیسرے مرحلہ میں تمام تر کاروبار ٹھپ ہونے کی وجہ سے لوگ بھکمری کا شکار نہ ہوں اسلئے یہ قدم اٹھایا گیا ہے۔

کورونا وائرس سے تاحال 2,000 اموات، 60,000 متاثر

نئی دہلی رملک میں کورونا وائرس کا انفیکشن تیزی سے پھیل رہا ہے اور گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ملک کے مختلف حصوں میں اسکے 2680 نئے کیس سامنے آنیکی وجہ سے متاثرین کی تعداد 60 ہزار کے قریب پہنچ گئی ہے۔ مرکزی وزارت برائے صحت اور خاندانی بہبود کی جانب سے ہفتے کی صبح جاری اعداد وشمار کے مطابق ملک کی مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں اس سے اب تک 59662 افراد متاثر ہوئے ہیں اور 1981 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ وہیں اب تک 17874 افراد صحت یاب ہوئے ہیں اور انہیں مختلف دواخانوں سے ڈسچارج کردیا ہے۔ ملک میں کورونا سے سب سے زیادہ مہاراشٹر متاثر ہوا ہے اور اس کی وجہ سے ریاست کی حالت مسلسل بگڑتی جارہی ہے مہاراشٹر میں 19063 افراد اس کی زد میں آچکے ہیں اور 731 افراد ہلاک ہوچکے ہیں، وہیں 3470 افراد صحت یاب بھی ہوئے ہیں سے متاثر ہونے کی معاملے میں ملک کی مغربی ریاست گجرات دوسرے مقام پر ہے۔ گجرات میں اب تک 7402 افراد اس سے متاثر ہوئے ہیں اور 449 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ وہیں 1872 افراد کو علاج کے بعد مختلف دواخانوں سے ڈسچارج کردیا گیا ہے۔ قومی دارالحکومت دہلی کی حالت بھی اس جان لیوا وائرس کی وجہ سے تشویشناک بنی ہوئی ہے۔ یہاں اس سے اب تک 6318 لوگ متاثر ہوئے ہیں اور 68 افراد نے جان گنوائی ہے۔ وہیں 2020 افراد کو علاج کے بعد دواخانوں سے ڈسچارج کردیا گیا ہے اس دوران مہاراشٹر میں کورونا وائرس کا قہر عروج پر ہے اور یہاں گزشتہ 24 گھنٹے میں سب سے زائد 1809 نئے کیس سامنے آئے ہیں جبکہ گجرات، دہلی اور تمل ناڈو میں میں بھی اس کا قہر بڑھتا جارہا ہے۔

مالیگاؤں اور اکولہ گرمی میں بھی ہاٹ اسپاٹ، 40 فیصد سے زیادہ گرمی کا پیمانہ

مالیگاؤں (نامہ نگار) مالیگاؤں شہر اور اکولہ بیماری کے علاوہ گرمی کیلئے بھی ہاٹ اسپاٹ بنتا جارہا ہے۔ گرمی کا پیمانہ بڑھتا ہی جارہا ہے، گذشتہ روز مالیگاؤں گرمی کا پیمانہ 43 ڈگری سے زیادہ رہا اور اکولہ میں گرمی 40 ڈگری سے زیادہ محسوس کی گئی، ایک مئی سے گرمی کا پیمانہ بڑھتا ہی جارہا ہے۔ جس کی وجہ سے مریضوں کو بھی تکلیف ہورہی ہے۔ حد سے زیادہ گرمی نے عوام کو تکالیف میں مبتلا کردیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 13 رمئی تک گرمی کا پیمانہ کم ہوگا، اور بارش بھی ہوسکتی ہے۔ جاری ہفتے میں دھیرے دھیرے گرمی کی شدت کم ہوسکتی ہے۔ مئی کے دوسرے ہفتے میں اکثر ہوائیں چلنے لگتی ہیں، اور موسم میں تبدیلی کا آغاز ہوتا ہے، بنگال کے سمندری علاقوں میں جاری موسمی ہلچل کے پیش نظر کم دباؤ کے پٹے تیار ہونگے اور ہاٹ اسپاٹ کی شدت میں واضح کمی واقع ہوسکتی ہے۔ اندومان کے سمندر میں جاری ہلچل بھی یہ بتارہی ہے کہ بارش کیلئے ساز گار موسم بن رہا ہے اور مہاراشٹر کے علاقے اورنگ آباد، احمد نگر، ناسک، اکولہ، امراوتی، ناندیڑ، دھولیہ اور پونہ ضلع میں 3 سے 15 ملی میٹر بارش ہوسکتی ہے۔ 13 مئی کے آس پاس کسی بھی وقت بارش کا امکان ہے، بارش کے آغاز سے روزہ داروں کو بھی راحت ملنے کا امکان ہے۔ روزہ دار مئی میں پڑ رہی شدت کی گرمی کے باوجود عزم وحوصلے کیساتھ روزہ رکھ رہے ہیں۔

غیر منظّم مزدوروں کو 7000 سات ہزار روپئے مہینہ دیا جائے: بھارتیہ کمیونسٹ پارٹی

مالیگاؤں (نامہ نگار) کورونا بحران کا سامنا کرتے ہوئے، تارکین وطن مزدوروں، طلباؑ، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری افراد، کسانوں، اور ذرعی مزدوروں، پر خصوصی توجہ نہ دیئے جانے کیخلاف ملک بھر میں جاری احتجاج اور بھارتیہ کمیونسٹ پارٹی کے مطالبات ہم یہ بتانا چاہیں گے کہ اس وقت ملک بھر میں کورونا وائرس کا بحران پھیل رہا ہے۔ اس سے نکلنے کیلئے حکومتی سطح پر لاک ڈاؤن جیسے اقدامات کئے گئے ہیں۔ دوسرا توسیع شدہ لاک ڈاؤن 3 مئی کو ختم ہونا تھا لیکن تیسری بار اس کی مدت میں 17 مئی تک توسیع کردی گئی ہے۔ اگرچہ جنوری 2020 سے ملک میں کورونا بحران عروج پر ہے۔ لیکن مرکزی حکومت اس پر توجہ نہیں دی۔ فروری 2020 میں مرکزی حکومت نے کورونا مدت کے دوران درکار کروڑوں روپیئے مالیت کا طبی سامان برآمد کیا۔ جیسے ہی کورونا وائرس شدت اختیار کرگیا۔ 22 مارچ 2020 کو کرفیو نافذ کردیا گیا اور تارکین وطن مزدوروں، طلباء، سیاحوں، اور دیگر تارکین وطن کو وطن واپس جانے کی اجازت دیئے، بغیر 16 اپریل کے فوراً بعد ہی لاک ڈاؤن کا اعلان کردیا گیا۔ مرکزی حکومت کی اس پالیسی کے نتیجے میں، ملک بھر میں لاکھوں مزدوروں، طلباء، اور شہری مختلف مقامات پر پھنسے ہوئے ہیں۔ معاشی بحران بھی انھیں بڑے پیمانے پر درپیش ہے۔ پناہ گزینوں میں ہزاروں تارکین وطن کا ناروا حالات میں علاج کیا جارہا ہے۔ انھیں مناسب کھانے، پینے کا صاف پانی، ماسک، سینیٹائزر اور دیگر سہولیات مہیا نہیں کی گئی۔ تین ہفتوں کے لاک ڈاؤن کا جس طرح اچانک اعلان کیا گیا تھا۔ اس سے تارکین وطن خاص طور پر مزدوروں اور طلباء پریشانی میں ہیں۔ اسی وقت اگر لاک ڈاؤن 54 دن کی مدت کے بعد اعلان کیا جاتا تو ان 54 دنوں میں یہ سب اپنے اپنے گاؤں پہنچ سکتے تھے۔

امیت شاہ کی بیماری کی افواہ پھیلانے پر 4 گرفتار

احمد آباد رپچھلے کئی دنوں سے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کی صحت کو لے کر سوشل میڈیا پر مختلف طرح کی افواہیں دیکھنے کو مل رہی تھیں۔ اگرچہ امت شاہ نے یہ واضح کیا ہے کہ وہ مکمل طور پر صحت مند ہیں اس کیس میں جن لوگوں پر الزام ہیں، ان میں احمد آباد سے فیروز خان پٹھان اور سرفراز میمن شامل ہیں وہیں بھاؤنگر سے سجاد علی اور شہزاد حسین شامل ہیں۔ ان لوگوں نے شاہ کو گلے کے آخری حصے میں ہڈی کا کینسر ہونے سے متعلق فرضی پیغام کو نشر کیا تھا۔

ایمس ڈائریکٹر گولیریا کی پیشنگوئی، ہندوستان میں جون اور جولائی مہینے میں کورونا وائرس اپنے عروج پر ہوگا

پوری دُنیا میں وائرس کی تباہ کاریاں جاری ہیں، ہزاروں کی تعداد میں لوگوں کے مرنے کا سلسلہ جاری ہے، یوروپی ممالک اب اسکے آگے گھٹنے ٹیک چکے ہیں، وہیں امریکہ بھی خون کے آنسو رونے کو مجبور ہے۔ تنہا امریکہ میں 78 ہزار لوگوں کی موت ہوچکی ہے تو وہیں بھارت میں بھی اب یہ وائرس رفتار پکڑنے لگا ہے، ان سب خبروں کے درمیان اب یہ بھی ایک خبر ڈرانے والی سامنے آرہی ہے کہ اگلے ماہ جون اور جولائی میں یہ وبا ہندوستان میں اپنے سباب پر ہوگی۔ جمعرات کو آل انڈیا میڈیکل ایسوسی ایشن یعنی ایمز کے ڈائریکٹر ڈاکٹر رندیپ گولیریا کے حوالے سے ایک بیان تمام سوشل میڈیا پلیٹ فارمز اور نیوز چینلز پر چل رہا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ہندستان میں جون اور جولائی کے مہینے میں کورونا وائرس اپنے عروج پر ''پیک'' پر ہوگا۔ اس خبر سے اب لوگوں ہی کے کیا خود حکومت کے بھی ہاتھ پیر پھول رہے ہیں۔ گلیریا سے جب اس سلسلے میں ایک خبر رساں ادارے نے پیک کے بارے میں سوالات پوچھے تو ان کا کہنا تھا میں کوئی طبی ماہر نہیں ہوں، لیکن مجھے لگتا ہے کہ پیک اور دیر سے آئے گا۔ لیکن یہ پیک کب آئے گا؟ جون میں، جولائی یا اگست میں؟ اس لئے ہمیں لاک ڈاؤن سے ٹرانزیشن یا اس سے نکلنے کیلئے تیار رہنا چاہئے۔ الغرض یہ پیک یا عروج کیا ہے، اس کا مطلب کوئی نہیں سمجھا رہا ہے۔ جب کورونا وائرس اپنے عروج پر ہوگا تو تب روزانہ کتنے متاثرین سامنے آئیں گے، اس بارے میں بھی کوئی بات نہیں ہورہی ہے۔ لیکن اس وقت اتنا ضرور کہا گیا ہے کہ حالات جون اور جولائی میں مزید بگڑ سکتے ہیں، ادھر جمعہ کو کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے بھی ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ کورونا کے متاثرین کا عروج آنے والا ہے۔ آخر ایسا کیا ہے کہ خود ملک کے ایک بڑے نامور ادارے کے ڈائریکٹر کو کہنا پڑا ہے کہ ملک میں کورونا کے معاملے سنگین صورت اختیار کرنے والے ہیں، کیا حکومتیں اس بات سے بے خبر ہیں کہ موجودہ حالات کیا ہیں اور یومیہ کتنے مریض سامنے آرہے ہیں؟ شاید ایسا نہیں ہے۔ اگر ایسا ہوتا تو بیرونی ممالک سے لوگوں کو اپنے ملک میں نہ لایا گیا ہوتا، ہسکتا ہے کہ حکومت نے تمام نمٹنے کی تیاریاں کرلی ہوں اور اِسی لئے اس وائرس کی جانب سے لوگوں کو کچھ ڈھیل اور لاک ڈاؤن میں نرمی دینے کا موڈ بنالیا ہے۔ بہر حال گلیریا کے خدمات چونکانے والے ہیں اور ان پر حکومت کو سخت ایکشن لینے کی ضرورت ہے۔ یہ سچ ہے کہ اس وقت ملک بھر میں لاک ڈاؤن ہے، لیکن اس پر زیادہ سختی نہیں برتی جارہی ہے۔ لیکن اگر پہلے اور دوسرے لاک ڈاؤن کے دوران خلاف ورزیوں کے ایک دو معاملات کو اگر چھوڑ دیا جائے تو پورے ملک میں لاک ڈاؤن کا سختی سے نفاذ کیا گیا ہے اور عوام نے قانون کی پاسداری کی ہے۔ تاہم کچھ ریاستوں کے ابھی بھی حالات پریشان کن ہیں، دہلی، مدھیہ پردیش، گجرات اور مہاراشٹر میں کوڈ-۱۹ نے جو قہر برپا کیا ہے وہ انتہائی ڈراؤنا ہے، گجرات میں 300 سے زائد لوگ مرچکے ہیں، تو وہیں یہ عدد دہلی میں سکا ہندسہ پار کرچکا ہے، حالانکہ دہلی حکومت تعداد 66 ہی بتانے میں لگی ہے۔ اسلئے لوگ اب کیجری وال حکومت سے یہ سوال بھی پوچھ رہے ہیں کہ کورونا سے موت کے معاملے کم کیوں گنا رہی ہے۔ ملک کی بات کریں تو وائرس کے پورے ملک میں اب تک 66 ہزار مریض ہیں، جن میں 18 ہزار ٹھیک ہوچکے ہیں، اور ٹھیک ہونے کا فیصد 27 فیصدی ہوگیا ہے۔ پہلے یہ 28 فیصد تھا۔ گذشتہ تین روز سے روزانہ 3 ہزار سے زیادہ کورونا کے نئے مریض سامنے آرہے ہیں۔ جبکہ دس دن قبل تک روزانہ 1500 سے 2 ہزار معاملے تھے، اس کی وجہ بھی ماہرین لاک ڈاؤن میں ڈھیل کو ہی بتارہے ہیں۔ جبکہ پہلے اور دوسرے لاک ڈاؤن کے قانون کی پاسداری کی، تیسرے لاک ڈاؤن میں بعض جگہ دکانیں کھولی گئی ہیں، شراب کی دکانیں کھلنے کے بعد جو بھیڑ سڑکوں پر آئی ہے، وہ سبھی نے دیکھی ہے۔ اس کے علاوہ لاکھوں غریب مزدور پیدل یا سرکاری ٹرینوں میں ایک مقام سے دوسرے مقام جارہے ہیں اور بیرونی ممالک میں پھنسے بھارتی شہریوں کو بھی واپس لایا جارہا ہے تو ایسے میں کورونا کے متاثرین میں اضافے کا خدشہ پیدا ہونا لازمی ہے۔ ڈاکٹر گلیریا اور ماہرین کا کورونا کے تعلق سے انتباہ بے حد اہم ہے۔ ان کو معمولی سمجھ کر ٹالنا نادانی ہوگی۔ سوال یہ ہے کہ اگر وائرس کے معاملات بڑھتے ہیں تو اس کیلئے حکومت کے پاس کیسی تیاریاں ہیں، کیا انتظامات ہیں اور اسپتال کا عملہ کتنا مستعد ہے۔ خبریں جہاں یہ مل رہی ہیں کہ لوگوں کو اسپتالوں میں داخل کرنے کی بجائے گھروں میں رہنے کی صلاح دی جارہی ہے اس سے تو اندازہ یہی ہوتا ہے کہ اسپتالوں میں نا تو بستر دستیاب ہیں نا ہی جگہ خالی ہے۔ ادھر ماہرین کا ماننا یہ ہے کہ حکومت کو تیاری کرنے کیلئے جتنا وقت چاہیے تھا وہ اس نے لے لیا ہے، اب آگے ایسا نہیں چل سکتا، ڈاکٹروں کو بھی یہ بات سمجھ میں آگئی ہے اور لگتا ہے کہ سب ذہنی طور سے تیار ہیں۔

انڈیا کا ایک باعتبار نام
الفردوس گروپ دھولیہ
حج عمرہ ٹورس
تمام سہولیات کے ساتھ
ہر ہفتہ عمرہ روانگی اِن شاءاللہ
مزید معلومات کے لیے ملاقات کریں..
آفس: چندن پوری گیٹ حسینی چوک مالیگاؤں
عبدالواجد خلیقی حافظ جمیل احمد
02554-232200, 09673123000
09326123000, 09372731982

مالیگاؤں شہر میں عرب ممالک کی برآمد کردہ کھجور کا واحد مرکز

رمضان المبارک کے پیش نظر
عربی کھجور سینٹر
تمام کھجوروں کا بہترین تازہ اسٹاک، ہول سیل وریٹیل مناسب داموں میں
پتہ: عربی کھجور سینٹر، قدوائی روڈ، محمدیہ مدرسے کیسامنے، مالیگاؤں
ہمارے گوڈاؤن کا پتہ داؤد سیٹھ کا کمپاؤنڈ، وینس سائزنگ کے پاس، کریم نگر، مالیگاؤں
اھم بات: گوڈاؤن بعد نماز فجر سے رات دیر گئے تک کھلا رہے گا
حاجی نجم الدین 9823669786
حاجی ظہیر الدین 9975482786

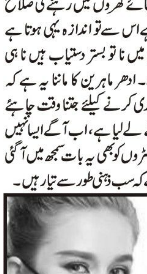
برانڈیڈ ماسک
کے جل کمپنی کے بہترین
تمام ہی موبائل کمپنیوں کے ریچارج کیلئے رابطہ قائم کریں
بڑی سائز کے کاٹن رومال
9823447917
الھدیٰ اسٹیشنری
مایوسی سے بچنے کیلئے آج ہی تشریف لائیے۔
پتہ: 877 نشاط روڈ، اسلامپورہ۔

قرآن مجید
ماہِ رمضان المبارک کی مناسبت سے الھدیٰ پبلی کیشنز پر ہر سائز کے کلام پاک عمدہ طباعت و شاندار پیپرس میں مناسب ہدیہ میں حاصل کریں۔
مفت میں تسبیح تراویح بھی دستیاب
الھدیٰ
اسٹیشنری و پبلی کیشنز
۸۷۷، نشاط روڈ، اسلامپورہ
9823447917

ایوا الیکٹرک اینڈ الیکٹرونکس
تمام قسم کی الیکٹرک فٹنگ، ریپئرنگ اینڈ سیل
عقیل احمد 9226283824
ایوا - اب نئے پتے پر
نیا پتہ: نمیرہ ہائٹس، مشرقی حصہ، نزد للے چوک، مالیگاؤں